© rasailojaraid.com

آرمینیا - آذربائی جان جنگ میں آرمینیائی تارکینِ وطن کا کردار

فوجی وردی میں ملبوس، چاہی ایجامین نے، یریوان میں آرمینیا کے قومی جنگی قبرستان میں کھڑے ہو کر اپنے دوست کی پھولوں سے ڈھکی قبر کو افسردگی سے دیکھا۔ ایجامین فریسنو، کیلفیورنیا سے آیا ہے۔ ایک سال پہلے اس نے اور ایک اور آرمینیائی گارو کا خیچین نے آرمینیا کی اپنے ہمسائے آذر بائیجان کے ساتھ جنگ میں رضاکار بننے کا فیصلہ کیا تھا۔ کا خیچین پہلے سے کافی تجربہ کار تھا۔ اخباری رپورٹوں کے مطابق وہ فریسنو میں اپنے امپورٹ ایکسپورٹ کے کاروبار کی آڑ میں آرمینیا اسلحہ بھیجتا رہا تھا۔ ایجامین اور کا خیچین "کروسیڈرز" نامی یونٹ میں بطور گوریلا لڑتے رہے۔ نگورنو کاراباخ میں جو آذر بائیجان میں آرمینیائی آبادی کا ایک بڑا علاقہ ہے اور جس پر آرمینیا نے اپنے حقِ ملکیت کا دعویٰ کیا ہوا ہے، ایک جنگی جھڑپ کے دوران ایک انجانی گولی کا خیچین کے سر میں لگی۔ ایجامین نے اپنے دوست کو مرتے ہوئے دیکھا۔ اب وہ اس کے بغیر اس مقصد کے لیے جس نے ان دونوں کو اپنے آبائی وطن کی دشوار گزار پہاڑیوں میں پہنچایا، لڑ رہا ہے۔

آرمینیا کو آذر بائیجان کے ساتھ چھ سالہ پرانے جھگڑے میں، جو پندرہ ہزار افراد کی جان لے چکا ہے، اور ایک ملین افراد کو بے گھر کر چکا ہے، ارمینیائی تارکینِ وطن کی بے انتہا مدد حاصل ہے۔ ایجامین جیسے درجنوں رضاکار پہلی صفوں میں لڑے۔ زیادہ اہم یہ کہ بیرونِ وطن خصوصاً "ریاست ہائے متحدہ امریکہ" کی ارمنی آبادی نے آرمینیا کی اس جنگ کے لیے لاکھوں ڈالر دیے۔ اگرچہ یہ رقم انسانی ہمدردی کی آڑ میں دی گئی، تاہم حکومتی ذرائع کے مطابق اس امداد کا ایک معتدبہ حصہ ہتھیاروں اور اسلحہ کی خریداری میں استعمال ہوا ہے۔ مزید یہ کہ لابنگ کی ماہرانہ کوششیں اور الیکشن میں اہم نمائندوں کی بروقت امداد آرمینیا کے لیے واشنگٹن کی ہمدردیاں حاصل کرنے میں بہت مددگار ثابت ہوئی۔ اور یوں آرمینیا کے آٹھ ملین مضبوط تارکین وطن کی یکجہتی نے واشنگٹن کے آرمینیا کی طرف جھکاؤ میں اہم کردار ادا کیا۔ گذشتہ دو سالوں میں آرمینیائی فوجیں دفاع سے جارحیت پر اتر آئی ہیں اور اب نہ صرف نگورنو کاراباخ بلکہ جمہوریہ آذر بائیجان کی سرزمین کا پانچویں سے زیادہ حصہ بھی ان کے قبضے میں ہے۔

امریکہ کی ایک بڑی آرمینیائی آبادی (قریباً ایک ملین افراد) نے، جو لاس اینجلس، فریسنو، بوسٹن، نیویارک، فلاڈلفیا اور پراویڈنس میں رہتے ہیں، آرمینیائی جنگی کوششوں میں آرمینیا کے حق

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں زبردست کردار ادا کیا ہے۔ گو کہ امریکی آرمینیوں کی صرف محدود سی تعداد ہی، جو شائد چند درجن سے زیادہ نہ ہوگی، آرمینیا کی افواج کے شانہ بشانہ آذر بائیجان کے خلاف لڑنے کے لیے گئی، جن میں سے زیادہ سے زیادہ دو کے بارے میں پتہ چلا کہ وہ وہاں مارے گئے۔ لیکن چندہ اکھٹا کرنے میں انہیں حیرت انگیز طور پر کامیابی ہوئی۔ امریکہ میں ایک بڑی اشاعت والے آرمینیائی اخبار "ازبریز" (Asbarez) کے ایڈیٹر "جان کوسیکین" کے مطابق آرمینیائی امریکیوں نے کل سات ملین سے آٹھ ملین ڈالر کی امداد اس جنگ کے لیے اکھٹی کی۔ دیگر اندازوں کے مطابق اصل مقدار اس سے کہیں زیادہ ہے۔ لاس اینجلس جو اڑھائی لاکھ امریکی ارمینیوں کا گھر ہے سب سے آگے رہا۔ فروری میں صرف بارہ گھنٹے کی تشریاتی کوششوں (Tele Thone) سے اڑھائی ملین ڈالر سے زیادہ امداد اکھٹی کی گئی۔

واشنگٹن میں آرمینیائی لابی بہت متاثر کن رہی۔ دو سال پہلے آرمینیائی لابی گردوں (لابسٹوں) نے ایک بل پاس کرایا جس کی رو سے آذر بائیجان کو دی جانے والی تمام امداد اس وقت تک بند کر دی گئی جب تک وہ آرمینیا اور نگور نوکارا باخ کے خلاف معاشی اور اقتصادی پابندیاں اٹھانے کی واضح یقین دہانی نہ کرادے۔ پچھلے سال واشنگٹن نے ایک سو پچانوے (۱۹۵) ملین ڈالر کی امداد آرمینیا کے لیے مختص کی جبکہ آذر بائیجان کو صرف تیس ملین ڈالر ملے۔ امریکی ارمینیوں کی طرف سے سینیٹ کے اقلیتی لیڈر "باب ڈال" میسا چیسٹس کے جان کیری اور ہاؤس ڈیموکریٹک وہپ ڈیوڈ بونیر جیسے بارسوخ سینیٹروں اور کانگریس کے اراکین کی مالی امداد بھی انہیں کوششوں کا حصہ ہے۔ امریکی سینیٹ کے ایک اہلِ کار کے بقول وہ (آرمینیائی) امریکی سیاست میں ایک طاقت ہیں کیونکہ وہ چندہ اکھٹا کرنے کی زبردست صلاحیت رکھتے ہیں" اور "وہ دیالو ہیں اور ہمیشہ سے انتخابی مہم کا اہم حصہ رہے ہیں"

ارمنی تارکینِ وطن کے بہت سے گروپوں نے آرمینیائی مقاصد کو سپورٹ کیا۔ ان گروپوں میں سے کچھ کی تاریخ ۱۹۱۴ء میں ترکوں کے ہاتھوں اندازاً ایک ملین آرمینیوں کے قتل عام* سے شروع ہوتی ہے۔ ان میں زیادہ عسکری قوت کی حامل ایتھنز میں قائم (Athens - based) آرمینیائی انقلابی فیڈریشن ہے جو "دیشنک" کے نام سے جانی جاتی ہے۔ "دیشنک" فیڈریشن کا متبادل ایک آرمینیائی لفظ ہے۔ ایک ایرانی نژاد چونسٹھ سالہ بوڑھا آرمینی (پرائر مارو خین) "دیشنک" کا سربراہ ہے۔ دیشنک کے تیرہ بین الاقوامی دفاتر ہیں، جنھوں نے نگور نوکارا باخ میں لڑنے والی آرمینیائی افواج کے لیے بڑی بڑی مالی رقومات جمع کیں۔

دیشنک کے بعض زیادہ انتہا پسند عناصر "عظیم تر آرمینیا" کے لیے کام کر رہے ہیں۔ مجوزہ عظیم

---

*ترکوں کے ہاتھوں آرمینیوں کے اس مبیّنہ "قتلِ عام" کی حقیقت جاننے کے لیے ملاحظہ فرمائیے: وسطی ایشیا کے مسلمان، شمارہ مئی۔ جون ۱۹۹۳ء، "نگور نوکارا باخ کا قضیہ (آذر بائیجان اور آرمینیا کی کشمکش)" حاشیہ ۶۔ (مدیر)

© rasailojaraid.com